سوال

اللہ کو ''یاھو'' کہہ کر پکارنا درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ۓ ''یاھو'' کہہ کر پکارسکتے ہیں یعنی ''اے وہ'' اورمراد اللہ تعالیٰ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غائب کی ضمیریں متکلم' مخاطب یا غائب کی طرف مطلقاً اشارہ کرتی ہیں۔ انہیں لغت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نام قرار دیا جاسکتا ہے نہ شرعاً۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے یہ نام نہیں رکھے۔ لہٰذا ان الفاظ سے اللہ کو پکارنے کا مطلب یہ بنتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے نام کے علاوہ دوسرے الفاظ سے پکارر

وَلِلَّهِ الأَسماءُ الحُسنىٰ فَادعوهُ بِها وَذَرُوا الَّذينَ يُلحِدونَ فى أَسمٰئِهِ سَيُجزَونَ ما كانوا يَعمَلونَ ١٨٠ ...الأعراف

''اوراللہ کے بہترین نام ہیں 'پس اسے ان ناموں سے پکارو اوران لوگوں کو چھوڑدو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ انہیں ان کے عملوں کا جلد بدلہ مل جائے گا۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ